مانمن خبریں

نمبر81_ 7 جولائی، 2019

"امید ہے کہ انڈونیشیا کی کلیسیا بھی مانمن جیسی بن جائے گی"

پاسٹر ایڈرین سارئیوینس
(71، بیت لحم چرچ، انڈونیشیا)

میں ایک چرچ میں خدمت کرتا اور بچوں کواور مختلف چرچز کے طالب علموں کو انجیل سیکھاتا ہوں۔ میں کچھ چرچز میں روحانی صلاح کاری کرتا ہوں اور امریکی پاسبانوں کی معاونت بھی کرتا ہوں جو جکارتا میں خدمت کر رہے ہیں۔ میری بیوی اور تین بیٹے سب ہی خدمت کرتے ہیں۔

مجھ سمیت، 123 انڈونیشیائی پاسبانوں نے اس مہینے کے اوائل میں ایک سیمینار میں شرکت کی۔ ہم نے واعظ پاسٹر سُوجِن لی سے مانمن چرچ میں بیداری کے بھیدوں کے بارے میں سنا اور یہ بھی کیوں صرف یسوع ہی واحد نجات دہندہ ہے۔ ہم پاک روح سے بھر گئے اور یہ ہمارے لئے اپنے ایمان کو بڑھانے کا موقع تھا۔ میں خداوند کی حضوری محسوس کر سکتا تھا۔

میں اس سیمینار کیلئے شکر گزار ہوں، اور مجھے امید ہے کہ انڈونیشیا کے چرچز بھی مانمن سینٹرل چرچ جیسے بن جائیں گے جو خدا سے محبت رکھتا ہے۔

مانمن سینٹرل چرچ میں ایمان کے وسیلہ سے تبدیلی اور روحانی پاکیزگی ہے۔ یہ ایسا چرچ ہے جہاں سب عبادت کرنے والے بابرکت ہیں قطع نظر کہ اُن کا تعلق کلیسیائی جماعت سے ہے۔ میں دعائیہ زندگی اور پرستش کی اہمیت کے بارے میں مزید سیکھنا چاہوں تھا اور اسے انڈونیشیا میں عام کروں گا۔

میں سیمینار میں ریورنڈ جے راک لی کے وسیلہ سے خدا کی قدرت کا ظہور دیکھا کر بہت حیران ہوا۔ مجھے یہ جان کر اتنی حیرانی ہوئی کہ انہوں نے پاکستان جیسی اسلامی مملکت میں بھی کرسیڈ کروایا تھا۔ میں ریورنڈ جے راک لی کو انڈونیشیا میں کروسیڈ کیلئے بلانا چاہوں گا جہاں پر مسلمانوں کی آبادی دنیا بھر میں سب سے زیادہ ہے۔

جب پاسٹر سُو جِن لی نےان رومالوں کے ساتھ دعا کی جس پر ریورنڈ جے راک لی نے دعا کی ہوئی تھی (اعمال 19: 11-12)، پاسٹر مارتھا ڈدینڈینگ کو گھٹنے کی پرانی تکلیف سے شفا مل گئی اور نہوں نے اپنی گواہی دی۔ مجھے پختہ یقین ہے کہ یہ خدا کی برکت تھی۔

اتوار کی صبح کی عبادت میں، ہم نے ریورنڈ جے راک لی سے ویڈیو کے ذریعہ بیماروں کیلئے کی جانے والی دعا کروائی، مجھے ایسے محسوس ہوا جیسے سب پر پاک روح کی معموری اتر رہی تھی۔

میری امید ہے کہ انڈونیشیا کے سب پاسبان ریورنڈ جے راک لی جیسے بن جائیں اور کئی روحوں کو جیتیں۔ خدا کی محبت اور برکت ہمیشہ آپ کے ساتھ رہے!

"میری ماں اور بہن نے موت سے پہلے زندگی پائی"

پاسٹر ہاروں عمران گلؔ
(37، پنجاب سٹیٹ کاؤنسل ممبر، پاکستان)

مجھے ریورنڈ ولسن جان گلؔ کے ذریعہ مانمن سینٹرل چرچ کے بارے میں معلوم ہوا جب میں 11 سال کا تھا۔ دو سال بعد، میری چھوٹی بہن سنتھیا معدے کی ایک بیماری سے مر رہی تھی، لیکن جب ریورنڈ جے راک لی نے کوریا میں اس کی تصویر پر دعا کی تو اسے شفا ہو گئی۔

2000 میں پاکستان میں ریورنڈ جے راک لی کے ساتھ لاہور میں کروسیڈ منعقد کیا۔ میں نے کروسیڈ کیلئے 500 نوجوانوں کو راضاکارانہ طور پر کروسیڈ کیلئے تیار کیا۔ یہ پاکستان کا بے مثال کروسیڈ تھا جس میں بے شکار نشانات اور عجیب کام ظاہر ہوئے تھے۔

ریورنڈ جے راک لی کے پاکستان آنے کے بعد ایک زبردست بیداری بھی آئی۔ انجیل کا پیغام تیزی سے پھیلا اور لوگوں نے آئزک ٹی وی پر ریورنڈ جے راک لی کے وعظ سنے۔کئ جوڑوں کو ان کی دعا کے وسیلہ سے اولاد جیسی برکت ملی۔ ایک مسلمان عورت ہے جس نے گواہی دی کہ جب ریورنڈ جے راک لی نے خواب میں آ کر اس کیلئے دعا کی تو اُس کو دل کے عارضہ سے شفا مل گئی۔

جولائی 2018 میں، میری ماں کو دل میں درد اٹھا اور سانس لینے میں مشکل ہوئی اور وہ بے ہوش ہو گئیں۔ اُن کے دونوں گردرے ناکارہ ہو رہے تھے اور اُن کے پھیپھڑوں میں پانی جمع ہو گیا تھا۔ تشخیص سے معلوم ہوا کہ گردے کام نہیں کر رہے اور دل کا عارضہ ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ وہ 24 گھنٹے کے اندر مر جائیں گی۔ انہیں فوراً گردوں کی صفائی شروع کرنا ضرور تھا۔

میرے والد صاحب ریورنڈ ولسن جان گلؔ نے مانمن چرچ میں ریورنڈ جے راک لی سے دعا کروانے کیلئے ای میل بھیجی۔ جو شخص انچارج تھا اس نے ریورنڈ جے راک لی کی بیماروں کیلئے دعا والی ویڈیو بھیجی۔ میری ماں نے وہ دعا کروائی اور شفا پائی، اور اب انہیں گردوں کی صفائی کی ضرورت بھی نہ رہی، ہالیلویاہ!

2000 میں جب ریورنڈ جے راک لی نے پاکستان میں کروسیڈ کروایا تب میری عمر 18 سال تھی۔ انہوں نے میری پڑھائی اور مستقبل کیلئے دعا کی تھی۔ میں نے ہولینس تھیالوجیکل سیمنری پاکستان سے گریجویشن کی اور بطور پاسبان میری مخصوصیت ہوئی۔ میں نے انٹر نیٹ کے ذریعہ مانمن انٹرنیشنل سیمنری کورس بھی مکمل کر لیا۔

2018 میں میں پنجاب سٹیٹ میں کاؤنسل ممبر بنا جو پاکستان کا سب سے زیادہ آبادی والا صوبہ ہے۔

روحانی محبت (3)

محبت مہربان ہے

"محبت صابر ہے اور مہربان، محبت حسد نہیں کرتی۔ محبت شیخی نہیں مارتی، پھولتی نہیں"
(1- کرنتھیوں 13: 4)۔

ریورنڈ جے راک لی سینئر پاسٹر مانمن سینٹرل چرچ

آئیسوف کی کہاوتوں میں سے ایک کہاوت سورج اور ہوا کے بارے میں ہے۔ ایک دن سورج اور ہوان نے شرط لگائی کہ ان میں سے کون انسان سے اس کا اوور کوٹ پہلے اتروائے گا۔ ہوا پہلے گئی اور کامیابی کے ساتھ پھولتے ہوئے ہوا کا کا ایک زور دار جھونکا بھیجا تا کہ قلعہ قمع کر سکے۔ لیکن آدمی نے اپنے اوور کوٹ کے بٹن جلدی سے بند لئے اور خود کو فوراًپہلے سے بھی زیادہ اچھے طریقے سے لپیٹ لیا۔ اس کے بعد سورج صرف مسکرایا اور بہت تیز دھوپ آدمی پر بھیجی آدمی نے جلد ہی اپنا اوور کوٹ اتار دیا۔

اس کہانی میں سے ہمیں ایک اہم سبق ملتا ہے۔ ہوا نے اپنے طور پر آدمی کے کوٹ کو اڑا دینے کی کوشش کی، لیکن سورج نے کوشش کی کہ آدمی خود ہی اپنا کوٹ اتارے۔ روحانی مہربانی کسی کے دل کو نیکی اور محبت کے ساتھ چھو لینے کی قوت ہے تا کہ اس کا دل جیت سکے۔

1۔ سب کو قبول کرنے والی مہربانی

یہاں پر مہربان ہونے کا اشارہ ایسے دل کی طرف ہے جس سے آپ سب کو قبول کر سکتے ہیں اور کئی لوگوں کو اطمینان مل سکتاک ہے۔ ایک ڈکشنری میں اس کی تشریح کرتے ہوئے "مہربان بننا" حوالہ دیا گیا ہے، ایسے جیسے کسی کی بہت ہی حلیم اور مہربانی فطرت ہو؛ برداشت کرنے والی فطرت، شائستگی والی فطرت۔

اپنے ذہن میں روئی کا تصور کریں کہ تو آپ بہتر طور پر سمجھ پائیں گے کہ مہربانی کیا ہوتی ہے۔ روئی شور شرابا نہیں کرتی خواہ اسے کوئی کتنی ہی سخت چیز سے کیوں نہ مارے، پس یہ ہر شخص کو قبول کر سکتی ہے۔ یہ ایسے درخت کی مانند ہے جس کے نیچے لوگ ٹھہرتے اور سکونت کرتے ہیں۔ گرمیوں کی چلچلاتی دھوپ میں آپ کسی گھنے اونچے درخت کو تلاش کرتے ہیں جس کے پتے نہایت سرسبز ہوں۔ اگر آپ خود کو اس درخت کے نیچے چھپالیں اور جھلسا دینے والی دھوپ سے محفوظ کرلیں تو اس کے بعد آپ کو کتنی ٹھنڈک اور خوشي ہو گی! اسی طرح سے کئی لوگ ایسے شخص میں آرام پانے اور تسلی کے متلاشی ہوتے ہیں۔

اس دنیا میں جب کوئی شخص نہایت حلیم اور نرم مزاج ہو کہ ان کے ساتھ بھی غصہ نہ کرے جو اسے پریشان کرتے ہوں اور اپنے نظریات پر اڑا نہ رہے، تو اسے ایسا شخص کہا جا سکتا ہے۔ لیکن خوا وہ کتنا ہی نرم مزاج اور خوش اخلاق کیوں نہ ہوں اگر خدا اس نے نیکی کو تسلیم نہیں کرتا تو اس شخص کو فی الحقیقت ایسا شخص قرار نہیں دیا جا سکتا۔

روحانی مہربانی کا مطلب ہے کہ دل میں کوئی بدی نہ ہو اور اتنا پُر دانش ہونا کہ کسی کے خلاف کھڑے نہ ہوں بلکہ انہیں قبول کریں۔ آپ کو محض اس وجہ سے مہربان نہیں قرار دیا جا سکتا کہ آپ دوسروں کو غیر مشروط طور پر سمجھتے اور انہیں معاف کرتے ہیں۔ لازم ہے کہ آپ میں راستبازی، استقامت اور اختیار ہو اور دوسروں کی راہنمائی کرنے اور انہیں متاثر کرنے کے لائق ہوں۔ پس روحانی طور پر مہبان شخص محض حلیم ہی نہیں ہوتا بلکہ وہ راستبازی کے ساتھ مثالی زندگی گزارتا ہے۔

روحانی مہربانی کیلئے ضروری ہے کہ ظاہری طور پر محسوس کی جانے والی پُروقار اخلاقیات کے علاوہ دل میں بھی حلیمی اور خاکساری ہو۔ اگرچہ آپ کا ایسا دل ہو جس میں بدی نہیں ہے، اگر آپ صرف باطنی حٗلیمی ہی رکھیں گے، تو ایسی حلیمی آپ کو اس لائق نہیں بنا سکتی کہ آپ دوسروں کو گلے لگائیں اور دوسروں پر مثبت اثر ڈال سکیں۔ جب آپ ظاہری طور پر محسوس ہونے والی حٗلیمی بھی رکھیں گے تو آپ کی مہربانی کامی ہو گی اور آپ عظیم تر قوت دکھا سکتے ہیں۔ اگر آپ صرف مثبت احساسات رکھیں اور حلیم دل بھی ہو توآپ کئی لوگوں کا دل جیت سکتے اور بڑے بڑے کام کرسکتے ہیں۔

کئی لوگوں کا خیال ہے کہ دوسروں کی خطاؤں کو سمجھنا، انہیں معاف کرنا اور سرگرم اور ملنسار رہنا ہی محبت ہے۔ لیکن حقیقی محبت ناراستی کو قبول نہیں کرتی۔ اسی وجہ سے خدا جو بذاتِ خود محبت ہے، بعض اوقات ہمیں غیر متزلزل محبت اور رحم دیتا ہے لیکن بعض اوقات سختی کے ساتھ گنہگاروں کے گناہوں کی عدالت کرتا ہے۔ جب خدا آپ کو موقع دے کہ اپنے گناہوں کا جرمانہ ادا کر لیں تو خدا کی یہ بہت قیمت محبت ہے جو آپ کو کو زندگی کی طرف لے جاتی ہے۔

جس طرح عدالت اور محبت آپس میں معاون ہیں، اسی طرح سے مہربانی اوراخلاقی احساسات بھی ہیں۔ جب آپ حلیم دل اور خاکساری کے ساتھ نہ صرف محبت اور مہربانی میں بندھے ہوں، بلکہ اخلاقی احساسات بھی رکھیں جس سے آپ لوگوں کو درست راہ پر لا سکتے ہیں تو آپ کی مہربانی کامل ہ وجاتی ہے اور آپ حقیقی محبت بانٹ سکتے ہیں۔ دوسرے الفاظ میں آپ لوگوں کو نجات اور حقیقی زندگی کی راہ تک لا سکتے ہیں اور اور انہیں حقیقی آرام دے سکتے ہیں۔

2۔ پاکیزگی روحانی مہربانی کی کلید ہے

مہربانی کی کاشتکاری کیلئے سب سے پہلے آپ کو بدی سے جان چھڑانا ہو گی جو دل میں ہوتی ہے، اور مقدس بننا ہو گا۔ روئی نرم ہوتی ہے لیکن کبھی ضد نہیں کرتی کہ اس کی شکل و صورت کیسی ہونی چاہئے۔ اسی طرح سے جس شخص کی تقدیس ہوئی ہو وہ اپنے ساتھ الجھنے کی کوشش کرنے والوں کے ساتھ جھگڑا نہیں کرتا۔ اگر آپ کا شدید نفرت بھرا دل ہو اور حسد ہو یا سنگین دل ہو جیسے کہ خود راستی اور خود غرضی کا طرزِ عمل تو آپ دوسروں کو گلے نہیں لگا سکتے۔

اگر کوئی پتھر کسی دوسرے پتھر یا سخت دھات پر گرے گا تو اس سے بہت آواز پیدا ہو گی اور اچھلے گا۔ اسی طرح سے، اگر آپ کی انا اب تک زنگہ ہے تو شور مچائے گی اور مشکلات پیدا کرے گی قطر نظر کہ دوسروں نے کتنا کم پریشان کیا ہو۔ جب لوگوں میں کچھ خطا ہو، نقص ہو یا کوئی قصور ہو تو آپ ہو سکتا ہے کہ ان کو نہ ڈھانپیں بلکہ ان کی عدالت کریں، الزام لگائیں، ان کے عیب جوئی کریں اور ان کی تضحیک کریں۔ جس دل کی تصویر کشي کی ہے ہے اس میں کسی چیز کے سما جانے کی گنجائش بہت کم ہوتی ہے یہ اتنا چھوٹا برتن ہوتا ہے۔ یا پھر اس میں پہلے ہی اتنی زیادہ چیزیں ہوتی ہے اور مزید دوسروں کوقبول کرنے کی جگہ نہیں ہوتی۔

اس طرح کے دل کے ساتھ، اگر دوسرے آپ کی خطا یا غلطی کی نشاندہی کرتے ہیں تو آپ آسانی سے غصہ میں آ جاتے ہیں۔ اگر دوسرے آپ میں سرگوشی کررہے ہوں تو آپ کا خیال ہوتا ہے کہ وہ آپ کی برائیاں کر رہے ہیں۔ ہو سکتا ہے کہ آپ اُن کے خلاف فیصلہ ہی صادر کر دیں کہ وہ آپ کے بارے میں بات کر رہے ہیں۔

لہٰذا، دل میں بدی نہ ہونا ہی مہربانی کی بنیادی شرط ہے۔ آپ صرف مہربانی کے ساتھ ہی دوسروں کو محبت اور نیکی کی نگاہ سے دیکھ سکتے ہیں۔ جو اس طرح کے لوگ ہیں وہ دوسروں کو رحم اور ترس کے ساتھ دیکھتے ہیں۔ ان میں الزام تراشی کی کوئی خواہش نہیں ہوتی۔ وہ صرف نیکی، محبت اور سچائی کےساتھ سمجھنے کی کوشش کرتے ہیں یہاں تک کہ ان کی سرگرمی کی وجہ سے برا دل رکھنے والوں کے دل بھی پگھل جائیں گے۔

بالخصوص، یہ ضروری بات ہے کہ جن لوگوں کے پاس معلمانہ منصب ہے وہ پاک دل کی کاشتکاری کریں۔ وہ کسی بھی درست انتخاب کا امتیاز اس حد تک نہیں کرتے کہ ان میں بدی ہو، مبادہ وہ روحوں کو ہری چراگاہوں اور راحت کے چشموں کے پاس لے جانے کے لائق نہ رہیں۔

جب آپ تقدیس پا لیتے ہیں تب ہی آپ پاک روح کی آواز کو واضح طور پر سن سکتے اور دوسروں کو بہترین راہوں پر راہنمائی دے سکتے ہیں۔ آپ خدا کی نظر میں حلیم اور مہربان ہو سکتے ہیں اگر آپ اپنے دلوں کی تقدیس کریں۔

3۔ اخلاقی احساسات روحانی مہربانی کو کامل کرتے ہیں

ایمان کا اقرار

1۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ بائبل مقدس خدا کے منہ سے نکلا ہوا کلام ہے اور یہ کامل اور بے نقص ہے ۔

2۔مانمن سینٹرل چرچ خدائے ثالوث :خدا باپ، خدا بیٹا، اور خدا روح القدس کی یکتائی پر ایمان رکھتا ہے ۔

3۔مانمن سینٹرل چرچ کا ایمان ہے کہ ہمیں صرف اور صرف یسوع مسیح کے نجات بخش لہو کے وسیلہ گناہوں کی معافی ملی ہے۔

4۔مانمن سینٹرل چرچ یسوع مسیح کے مردوں میں سے جی اٹھنے اور آسمان پر اٹھائے جانے پر ، اُس کی آمدِ ثانی پر، ہزار سالہ بادشاہی پر اور ابدی آسمان پر ایمان رکھتا ہے۔

5۔مانمن سینٹرل چرچ کے ارکان جب بھی جمع ہوتے ہیں "رسولوں کا عقیدہ" پڑھ کر ایمان کا اقرار کرتے ہیں اور اِس میں شامل باتوں پر حرف بہ حرفی یقین رکھتے ہیں۔

"وہ(خدا) توخود سب کو زندگی اور سانس اورسب کچھ دیتا ہے"۔(اعمال25:17)

"اور کسی دوسرے کے وسیلہ نجات نہیں کیونکہ آسمان کے تلے آدمیوں کو کوئی دوسرانام نہیں بخشا گیا جس کے وسیلہ سے ہم نجات یں"۔(اعمال12:4)

Urdu

مانمن خبریں

شائع کردہ مانمن سینٹرل چرچ

نمبر3-235گرو ڈونگ3، گرو ۔گو، سیول کوریا(08389)
فون82-2-818-7047 فیکس82-2-818-7048
ویب سائٹwww.manmin.org/english
www.manminnews.com
ای میلmanminen@manmin.kr
ناشر:ڈاکٹر جے راک لی
مدیرِ اعلیٰ:سینئیر ڈیکنیس گیومسُن وِن

مہربانی کاشت کرنے کیلئے آپ کو نہ صرف تقدیس پانے کی ضرورت ہے بلکہ اخلاقی احسیاست کی کاشتکاری کرنے کی ضرورت بھی ہے۔ جس شخص میں اخلاقی احساسات ہوں اور راستی کے خیالات ہوں اور اپنی سب راہوں میں بے خطا ہو تو وہ انسان کے فرائض کے عین مطابق کام کر رہا ہوتا ہے۔ وہ جسمانی طاقت سے دوستوں کو فتح نہیں کرتا بلکہ الفاظ کی قدرت سے کئی لوگوں کو اچھے کاموں اور دوسروں کی خطاؤں کو سمجھنے اور دوسروں کو گلے لگانے کے وسیلہ سے بھی جیت لیتا ہے۔کئی لوگ اس بھروسا کرتے ہیں اور وہ ان کی حمایت اور تحسین کا مستحق ہوتا ہے۔

آپ کس قدر عظیم یا کتنے ہوشیار چالاک ہیں اس سے فرق نہیں پڑا، اگر آپ ننگے ہیں، تو آپ کو شرمندگی ہی ہو گی۔ مہربانی اور اخلاقی احساسات یکساں ہیں۔ فرض کریں کہ کسی کا دل بہت مہربان ہے لیکن جب وہ بولتا ہے تو کئی ایسے لفظ بھی بول جاتا ہے جو یکسر غیر ضروری ہوں۔ اگرچہ اس میں ایسا کوئی ارادہ نہیں ہوتا لیکن ایسا نظر آئے گا کہ وہ عقلمندن نہیں ہے اور اچھے اخلاق کا مالک نہیں۔ اور ہو سکتا ہے کہ بعض لوگ ایسے مہربان ہوں کہ ان دوسروں کی بابت کوئی بُرے خیالات نہ ہوں اور کسی کو بھی پریشان نہیں کرتے ہوں۔ تاہم، اگر دوسروں کی بابت ان کی فکر مندی یعنی عملی طور پر دوسروں کیلئے کچھ کرنے کی کمی ہے تو دوسروں کے دل جیتے میں انہیں مشکل پیش آئے گی۔

اگر پھولوں کے رنگ عمدہ نہ ہوں اور ان کی خوشبو میٹھی نہ ہوں تو قطع نظر کہ وہ کتنے خوبصورت ہوں، ان کی لئے مشکل ہے کہ شہد کی مکھیوں اور تتلیوں کیلئے پُر کشش بن سکیں۔ اسی طرح سے اگرچہ آپ کے دلوں میں بدی کے بغیر مہربانی ہوں اور آپ اپنا بائیاں گال بھی دوسروں کی طرف پھیر لیتے ہوں اگر کوئی آپ کو دائیں گال پر تھپڑ ماتے، تاہم مہرمانی بغیر اخلاقی احساسات کے نُور میں لائی نہیں جا سکتی۔ پس، آپ کو صرف اسی وقت مہربانی سمجھنا جا سکتا ہے جب حقیقی طور پر نہ صرف باطنی مہربانی بلکہ بیرونی احساسات سے بھی بھرپورنہ ہوں اور حقیقی اقدار کو ظاہر کریں۔

یوسف کے بھائیوں نے اس سے نفرت کی اور مصر میں غلام ہونے کیلئے فروخت کر دیا۔ تو بھی خدا نے اس کی مدد کی اور وہ 30 سال کی عمر میں مصر کا حاکم بن گیا۔ اگر اس میں کوئی ذرا سی بھی خطا کا قصور پایا جاتا تو اس کے لئے اس منصب پر آ جانا اتنا آسان نہ ہوتا۔ یوسف بہت مہربان حلیم اور اپنی باتوں اور کاموں میں بے الزام تھا۔ علاوہ ازیں، وہ ایسی حکمت اور استقامات سے بھرپور تھا کہ حکمران بننے کے لائق ہوا۔

اس کے پاس بادشاہ کے نائب کی حیثیت سے بہت بڑا اختیار تھا لیکن اس نے اپنی طاقت کے ساتھ کبھی لوگوں پر حکمرانی کی کوشش نہ کی اور نہ ہی اپنے اوپر غرور یا گھمنڈ کیا۔ وہ اپنے ساتھ تو سختی کرتا تھا لیکن دوسروں کے ساتھ حلیم اور نرم مزاج تھا۔ اسی لئے مصر کے بادشاہ نے اور دیگر وزرا نے نہ کبھی اس کی کی نگرانی کی اور نہ ہی حسد کیا۔ اس کی بجائے انہوں نے اس کی حمایت کی اور بھروسا کیا۔ ان کے بھروسے کی بہترین تصویر کشی اس وقت ہوتی ہے جب انہوں نے مصر سے آنے والے یوسف کے خاندان کا استقبال کیا تھا۔

اچھے اخلاق نے یوسف کو باز رکھا اور اس نے اپنے خیالات کے مطابق دوسروں کی عدالت اور الزام تراشی نہ کی حالانکہ وہ اپنے کلام اور کام میں سچا تھا۔ یوسف کا یہ کردار اپنے بھائیوں کے ساتھ سلوک میں بخوبی بیان کیا گیا ہے جنہوں نےاسے فروخت کر دیا تھا۔ یوسف کے پاس کافی اختیار تھا کہ اپنے خلاف بھائیوں کے سلوک کا خاطر خواہ بدلہ لے سکے۔ تو بھی اس نے انہیں ایک موقع دیا کہ وہ اپنے اور خدا کے درمیان حائل دیوار کو مسمار کر لیں۔ ان کو ملامت کرنے کی بجائے یا غیر مشروط طور پر انہیں معاف کرنے اور گلنے لگانے کی بجائے اس نے ہر اس چیز کا انتظام کیا جو خدا کی مرضی کے مطابق اُن کو فائدہ دے سکتی تھی۔ اس کی کاوشوں کی وجہ سے اس کے بھائی پچھتائے اور اپنی خطا کیلئے توبہ کی۔

یوسف نے نہ صرف انہیں دل سے معاف کر دیا بلکہ عملی طور پر ان کے ساتھ بھلائی بھی کی اور اپنے بھائیوں کا دل جیت لیا اور چھولینے والے الفاظ کے ساتھ انہیں تسلی دی۔ دیگر الفاظ میں، یوسف پوری طرح سے مقدس بنا اور اُس کے اندر بالکل بدی ن تھی، اس لئے کہ اس کے پاس نہ صرف مہربان دل تھا کہ دشمن کو معاف کر سکے بلکہ اس کے پاس اخلاقی احساس تھا جس نے اسے نیک دلی اور نیک اعمال کی طرف گامزن رکھا۔ یوسف کی مہربانی جس میں اخلاقی احساسات بھی شامل تھے اس سے نہ صرف یہ کہ کئی لوگوں کو مصر بلکہ ارد گرد کے لوگوں کو بھی قحط سے رہائی ملی، بلکہ اس سے خدا کے عجیب منصوبہ کو تکمیل تک پہنچنے کا موقع بھی ملا۔ اخلاقی احساس جس کا اظہار بیرونی طور پر کیا جاتا ہے اس کے ساتھ عملی مہربانی دل میں شامل ہو تو اس سے عجیب کام ہونے کا موقع بنتا ہے۔

4۔ اخلاقی احساس کیلئے پاکیزگی اور نیک دلی

باطنی مہربانی دل کی تقدیس کے ساتھ کاشت کی جاتی ہے۔ اخلاقی احساسات بدی کو دور کرنے اور پاک بننے سے حاصل کی جاتی ہے۔ آپ میں سے کچھ ایسے بھی ہیں جو اپنی معاشرتی تربیت، مہارت اور تعلیم کی وجہ سے ظاہری اخلاقی احساس دکھا سکتے ہیں، یا اس لئے کہ آپ پیدائشی طور پر ہی وسیع خیال فطرت کے مالک تھے، اگرچہ آپ پاک نہیں بھی ہوئے۔ لیکن حقیقی اخلاقی احساس اس دل سے صادر ہوتا ہے جس میں بدی نہ ہو اور اس کے وسیلہ سے آپ نیکی اور سچائی کی پیروی کرتے ہیں۔

اخلاقی احساس کے حصول کیلئے لازم ہے کہ وہ شخص ہر طرح کی بدی سے دور رہے (1- تھسلنیکیوں 5: 22)، اور ایسا کامل ہو جائے جیسا ہمارا آسمانی باپ کامل ہے (متی 5: 48)۔ جب آپ دل میں سے ہر طرح کی بدی کو پھینک چکیں گے اور اپنے کلام اور اعمال اور رویے میں بے الزام بن جائیں گے، تو آپ ایسی مہربانی پا سکتے ہیں جس میں کئی لوگ اطمینان پا سکتے ہیں۔ پس، آپ اپنے دل میں سے بدی یعنی نفرت، حسد، بُغض، گھمنڈ اور گرم مزاجی کو نکال کر ہی مطمئن نہ ہو جائیں۔ آپ کو ہر طرح کے جسم کے کاموں کو بھی دور کرنا اور خدا کے کلام کے وسیلہ اور بلا ناغہ دعاؤں کے وسیلہ سے پاک روح کی راہنمائی میں سچائی کے اعمال کرنا ضرور ہو گا (رومیوں 8: 13)۔

جسم کے کاموں میں نہ صرف واضح گناہ شامل ہیں بلکہ ہر طرح کے نامکمل اعمال بھی ہیں۔ اگر آپ عادتاً اس شخص کے ساتھ الجھتے ہیں جس کے ساتھ بات کر رہے ہوں اور آپ کی آواز ہر وقت اونچی ہی رہتی ہے تو آپ دوسروں کے لئے پریشانی کا باعث بن رہے ہیں۔ جو لوگ اخلاقی احساس رکھتے ہیں وہ بہت نفیس اور راستباز ہوتے ہیں اس لئے لوگ اُن میں اطمینان پاتے ہیں۔

اس کے علاوہ، آپ کو اخلاقی احساس پانے کیلئے آپ کو دل کے کردار کی کاشتکاری کرنی ہو گی۔ دک کے کردار کا اشارہ دل کی وسعت کی طرف ہے۔ پس، آپ کے دل کا کردار جتنا بہتر ہو گا اتنا ہی آپ کا دل بڑا ہو گا۔ آپ میں سے بہتیرے ایسے ہیں جو دل کے کردار کے مطابق توقع سے بھی بڑھ کر کام کر سکتے ہیں۔ لیکن بعض ایسے ہیں جو محض وہی کام کرتے ہیں جو ان کے ذمہ لگایا گیا ہوں یا اس سے بھی کچھ کم۔ لہٰذا، آپ کو نہ صرف اپنے ذاتی معاملات دیکھنے کی ضرورت ہے بلکہ دوسروں کیلئے فکرمندی کی ضرورت بھی ہے (فلپیوں 2: 4)۔

دل کا یہ کردار مختلف ہو سکتا ہے جس کا دارومدار اس بات پر ہے کہ آپ ہر طرح کے حالات میں دل کو کتنا کشادہ رکھتے ہیں، پس مسلسل جد و جہد سے آپ اس کو بدل سکتے ہیں۔ اگر آپ بے صبری کے ساتھ صرف ذاتی مفاد ہی کو دیکھتے ہیں تو آپ کو چاہیئے کہ دعا کریں اور اپنے تنگ ذہن کو بدلیں اور ایسا کشادہ کر لیں کہ آپ سب سے پہلے دوسروں کا فائدہ سوچ چکیں۔

اگر آپ اخلاقی احساس اور مہربانی اور بے الزام دل کیاکٹھے کاشت کرتے ہیں تو آپ بڑی تنظیم پر حکمرانی کر سکتے اور دیکھ بھال بھی کر سکتے ہیں۔ یہ باتیں کسی بھی قائد کیلئے لازمی ہیں۔

5۔ مہربان کیلئے برکات

متی 5:5 "مبارک ہیں وہ جو حلیم ہیں کیونکہ وہ زمین کے وارث ہوں گے"، اور زبور 37: 11 میں ہے کہ، "لیکن حلیم ملک کے وارث ہوں گے اور سلامتی کی فراوانی سے شاد رہیں گے"۔ یہاں پر زمین آسمانی بادشاہی کی سکونت گاہ کی علامت ہے اور زمین کے وارث ہونے کا مطلب ہے "مستقبل میں آسمان پر بڑی قدرت سے لطف اندوز ہونا"۔

مہربان شخص ہمارے خدا باپ کے دل کے ساتھ دوسری جانوں کو مضبوطی دیتا ہے اور اُن کے دلوں کو متاثر کرتا اور انہیں مشکلات کے حل کی طرف لے جاتا ہے۔ آپ جتنا زیادہ مہربان بنیں گے اتنی ہی زیادہ جانیں آپ میں سکونت کریں گی اور آپ کے وسیلہ انہیں نجات تک راہنمائی ملے گی۔ آسمان پر ان لوگوں کو اختیار دیا جائے گا جو دوسروں کی خدمت کرتے ہیں لہٰذا آپ جتنی زیادہ خدمت کریں گے اتنے ہی بڑے یا عظیم ہوتے جائیں گے۔ مہربان شخص جب آسمان پر پہنچے گا تو بڑے اختیار سے لطف اندوز ہوگا، اور وسیع و عریض سکونت گاہ کا وارث ہو گا۔

بہت ہی امکانی بات ہے کہ اس دنیا میں دولت اور شہرت ختم ہوتے ہی اختیار بھی مٹ جاتا اور ختم ہو جاتا ہے۔ بہرحال، روحانی اختیارات جو کہ مہربان شخص کے لئے ہیں وہ مختلف ہیں۔ وہ نہ تو ختم ہوتے ہیں نہ تبدیل ہوتے ہیں۔ جب اس کی جان خوشحال ہو تو وہ ہر ایک بات میں خوشحال رہتا ہے۔ خدا ہمیشہ تک اسے بہت پیار کرے گا، اور آسمان پر بے شمار جانیں اُس کی بہت عزت کریں گی۔

مسیح میں عزیز بھائیو اور بہنو!

جب میں باطنی مہربانی اور اخلاقی ظاہری احساسات ہوتے ہیں وہ کئی لوگوں کا دل جیت لیں گے اور عظیم کام کریں گے۔ میں خداوند کے نام مین دعا کرتا ہوں کہ آپ آسمان پر بڑے اختیار سے لطف اندوز ہونے کیلئے مہربانی کی کاشتکاری کریں اور خدا کے تخت کے نزدیک تر ہوتے جائیں!

موسیٰ نے دکھوں کے وسیلہ سے مہربانی کاشت کی

اور خدا نے موسیٰ کو رویِ زمین پر سب سے زیادہ حلیم شخص قرار دیا (گنتی 12: 3) ایک ایسا واقعہ ہے جس میں موسیٰ کی حلیمی کو واضح طور پر دیکھا جا سکتا ہے۔

موسیٰ خدا سے احکامات لینے کیلئے کوہِ سینا پر چڑھا، لیکن جب اس کو واپس آنے میں دیر لگی تو بنی اسرائیل نے بچھڑے کی شبیہہ کا ایک بُت بنایا اور اس کی عبادت کرنے لگے۔ خدا کا غضب ان پر نازل ہوا اور موسیٰ نے شفاعت کی۔

خروج 32:32، موسیٰ نے یہ کہہ کر دلجمی سے ان کیلئے دعا کی کہ "اور اب اگر تُو ان کا گناہ معاف کر دے تو خیر ورنہ میرا نام اس کتابِ حیات میں سے جو تُو نے لکھی ہے مٹا دے!"

حقیقت یہ ہے کہ شروع سے موسیٰ کا ایسا حلیم دل نہیں تھا۔ موسیٰ ایک عبرانی تھا، اسرائیل کی اولاد، لیکن کئی پہلوؤں سے علم رکھتا تھا، کیونکہ اس کی پرورش مصر کے شہزادے کی طرح سے ہوئی تھی۔ اس ذاتی راستی سے ایک دن اس نے ایک مصری کوجو کہ ایک عبرانی کے ساتھ ظالمانہ سلوک کر رہا تھا، اتنا مارا کہ وہ مر گیا۔ اس واقعہ کی وجہ سے موسیٰ خالی ہاتھ فرار ہو گیا۔ جب وہ ایک مصری شہزادے کی بجائے ایک چرواہے جیسی زندگی گزار رہا تھا تو اس نے خدا کی محبت اور انسانی زندگی کے بارے میں سوچا اور محسوس کیا اور اپنے آپ کو پوری طرح سے خاکسار کیا۔

مہربان دل کی کاشتکاری کرنے میں اہم ترین سبق یہ ہے کہ آپ اپنے آپ کو خدا کے حضور خاکسار کریں اور مشکلات میں سے گزر کر نیک دل اور محبت والا دل پائیں۔

"خداوند نے میرے بیٹے کو دماغی عارضہ سے شفا دی"

کرن (28، دہلی مانمن چرچ)

میرا بیٹا، مایانک پیدائش کے وقت آکسیجن کی کمی کی وجہ سے دماغی عارضہ اور اندرونی اعضا کی خرابی کا شکار ہوا۔ وہ اب چار سال کا ہے لیکن نہ کھا سکتا ہے اور نہ ہی اچھی طرح بول سکتا ہے۔ وہ بغیر سہارے کے اپنے آپ کھڑا نہیں ہو سکتا۔ میں اور میرا شوہر کاشی رام ہر وقت اس کو اٹھا کر رکھتے ہیں۔
وہ دوسرے بچوں کے ساتھ کھیلنے کیلئے بھاگ دوڑ نہیں سکتا تھا۔ اسے دیکھ کر میرا دل ٹوٹ جاتا تھا۔

دماغی عارضہ

میرا بیٹا ٹھیک نہیں ہوتا تھا اس لئے ہم معائنہ کیلئے بڑے ہسپتال میں گئے۔ اور نتیجہ دیکھ کر ہم نہایت ہی مایوس ہو گئے۔
تشخیص میں بتایا گیا کہ دماغ میں آکسیجن کی کمی کی وجہ سے اسے دماغی عارضی لاحق ہے۔ ڈاکٹر نے کہا کہ زمین پر ایسی کوئی دوا نہیں ہے جو دماغ کی اِس بیماری کو دور کر سکے اور اسے وہیل چیئر پر ہی باقی ساری زندگی گزارنا ہو گی۔
اس نے یہ بھی کہا کہ اس کی قوتِ سماعت اور بینائی بھی جا سکتی ہے۔ یہ بالکل ناامیدی کی صورت حال تھی اور ہم نہیں جانتے تھے کہ اپنے بچے کے مستقبل کیلئے کیا کریں۔
اگلے روز، اپنے دل میں ابھی تک غم لئے میں بیٹے کو اٹھائے اٹھائے ہی کام پر گئی۔
میں نے اپنی مالکن نینسی کو وہ سب کچھ بتایا جو ڈاکٹر نے مجھ سے کہا تھا۔ وہ تفصیل جاننا چاہتی تھی کیونکہ کسی وقت وہ بھی نرس رہ چکی تھی۔
دراصل، نینسی خدا اور یسوع مسیح کے بارے میں مجھ سے پار کر رہی تھی، اور میرے بیٹے کیلئے ترس محسوس کر رہی تھی، بہرحال، میں نے اس کی بات پر کان نہ دھرا کیوں کہ میں ہندو تھی۔

لیکن یہ دریافت کرنے کے بعد کہ میرے بیٹے کی مشکل کا کسی انسان کے پاس حل نہیں ہے، میں نے اندازہ لگایا کہ میں اس وقت تنکے کا سہارا لینے کیلئے بھی تیار تھی۔

چرچ جانا

ہم نے سنا کہ خدا ہر طرح کی لاعلاج بیماریوں سے شفا دے سکتا ہے اور ہم آخر کار دہلی مانمن چرچ گئے۔
24 مارچ 2019 کو، میں اپنی زندگی میں پہلی بار کسی چرچ میں آئی تھی۔ سب کچھ نیا تھا اور میں کسی بھی پیغام کو سمجھ نہیں پائی تھی۔ یہاں تک کہ اس رات مجھے ایک خواب آیا۔ بہرحال، 29 تاریخ بروز جمعہ میں نے مانمن سینٹرل چرچ سے جی سی این ٹی وی کے ذریعہ خصوصی شفائیہ سیشن میں شرکت کی۔ میں نے لوگوں کی گواہیاں دیکھیں جنہیں خدا کی قدرت سے شفا ہوئی تھی اور مجھے بھی امید ہوئی کہ خدا میرے بیٹے کو بھی شفا دے سکتا ہے۔
پاسٹر جان کم نے مجھے ہدایت کی کہ میں سینئر پاسٹر کا "صلیب کا پیغام" سُنوں۔ میرے شوہر نے اور میں نے وہ پیغامات سنے اور خداوند کو اپنا نجات دہندہ قبول کر لیا۔ ہم نے ہر طرح کے بُتوں کو بھی چھوڑ دیا۔ ہم نے ایمان رکھا کہ صرف یسوع مسیح ہی ہماری مشکل حل کر سکتا ہے اور سینئر پاسٹر سے یو ٹیوب پر شفائیہ دعا کروائی۔
حیران کُن طور پر، میرا بیٹا آہستہ آہستہ ٹھیک ہو نا شروع ہو گیا۔ وہ سیڑھیوں پر قابو نہیں رکھ سکتا تھا اور چڑھ نہیں سکتا تھا۔ اب اس نے بدن کو متوازن رکھنا شروع کیا۔ ہمارا ایمان تھا کہ وہ شفا پا سکتا ہے اور اپریل میں اس کی شفا کیلئے خصوصی سیشن کی تیاری کر لی۔ ہم نے تین دن تک روزہ رکھا اور اپنے ماضی کی سب خطاؤں سے توبہ کی۔

خصوصی شفائیہ سیشن میں

آخر کار، 26 اپریل بروز جمعہ ہم نے جمعہ کی شب بھر کی عبادت مانمن سینٹرل چرچ سئیول بذریعہ جی سی این ٹی وی میں شرکت کی۔ عبادت کے پہلے حصہ میں میرے پیٹ میں شدید درد شروع ہو گیا، لیکن دوسرے حصے میں جو کہ شفائیہ حصہ تھا، جب میں نے جماعت کیلئے ہونے والی رومالوں والی دعا کروائی تو میرے بدن میں ایک حرارت سی اتری اور درد جاتا رہا۔ میرے شوہر کو ہر وقت نقاہت محسوس ہوتی تھی لیکن اس نے ہلکا پھلکا محسوس کر نا شروع کر دیا اور اس نے دیکھا کہ ایک کالے رنگ کا آدمی اس دعا کے دوران اس میں سے نکل گیا ہے۔
سب سے زیادہ حیرانی کی بات یہ تھی کہ میرے بیٹے مایانک نے دعا کے بعد سے چلنا شروع کر دیا تھا۔ بعد میں، وہ کافی بہترطور پر چل سکتا تھا۔ وہ اپنے آپ کھانا کھا سکتا تھا۔ یہاں تک کہ ٹافی کا کاغذ بھی خود اتارنے لگا تھا اور کھانے لگا جبکہ ماضی میں وہ اس کو پکڑ بھی نہیں سکتا تھا۔ ہالیلو یاہ!
اب، مایانک کھلونوں کے ساتھ کھیلتا ہے واور سب بچوں کے ساتھ مل کر بھاگتا دوڑتا ہے۔ اب بہت اچھی طرح بول سکتا ہے۔ بچوں کے سکول کے استاد کو بھی بہت حیرانی ہوئی۔ اس کی بحالی اتنی تیز رفتار تھی کہ اس کی طبّی دستاویزات کو دیکھے بغیر کوئی یقین بھی نہیں کر سکتا کہ اسے پہلے کوئی عارضہ تھا۔ میں انجیل اور نجات کی یہ خوشخبری اپنے پڑوسیوں تک لے گئی اور ان میں سے ایک نے قبول کر لیا۔
میں سارا جلال اپنے خداوند کو دیتی ہوں جس نے میرے بیٹے کو لاعلاج بیماری سے شفا دی اور معذوری دور کی۔ میں سارا جلال زندہ خدا کو دیتی اور شکر گزاری کرتی ہوں۔

GCN جي سي ان
(گلوبل کرسچن نیٹ ورک)
فون:82-2-824-7107
فیکس:82-2-813-7107
www.gcntv.org
webmaster@gcntv.org

WCDN
(ورلڈ کرسچن ڈاکٹرز نیٹ ورک)
فون:82-2-818-7039
فیکس:82-2-830-5239
www.wcdn.org
wcdnkorea@gmail.com

MIS
(مانمن انٹرنیشنل سیمنری)
فون:82-2-818-7331
فیکس:82-2-830-3310
www.manminseminary.org
manminseminary2004@gmail.com

کتب اُوریم
فون:82-70-8240-2075
فیکس:82-2-869-1537
www.urimbooks.com
urimbook@hotmail.com